اسلامیات ۔ جماعت ششم

ایمانیات اور عبادات

اللہ تعالیٰ پر ایمان

سوال ا۔ ایمان سے کیا مراد ہے؟ اللہ تعالیٰ پر ایمان کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ ایمان کا مفہوم: ایمان سے مراد ہے مان لینا، دل سے تسلیم کر لینا یعنی حق کو حقیقت جان کے اس پر یقین قائم کر لینا۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان کا مطلب: اللہ تعالیٰ پر ایمان کا مطلب ہے کہ ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ ایک ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ کائنات یعنی آسمان، زمین، چاند، سورج، ستارے اور سیارے وغیرہ کو پیدا کرنے والا ہے اور کائنات میں موجود ہر شے کا مالک ہے۔ وہی سب کو رزق دینے والا اور وہی سب کو پالنے والا ہے۔

ایمان میں یہ بھی شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر پختہ یقین رکھا جائے صرف اُسی کو عبادت کے لائق سمجھا جائے۔ اس کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔

سوال (ب): توحید کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: توحید کے لغوی معنی اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے پر یقین کرنا ہے۔

سوال (ج): عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: عقیدہ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو واحد، یکتا اور ایک ماننا اور ایک جاننا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی غیر کو شریک نہ کرنا ہے۔

سوال (د): عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان میں کون کون سی صفات پیدا ہوتی ہیں؟

جواب: عقیدہ توحید کی وجہ سے مسلمان کے اندر جرأت، بہادری، صبر، توکل اور یقین جیسی صفات پیدا ہوتی ہیں۔ عقیدہ توحید کے ماننے والوں میں اتحاد، مساوات اور اخوت جیسی خوبیاں بھی پیدا ہوتی ہیں۔

مشق

2۔ درست جواب منتخب کر کے جملے مکمل کریں۔

ا۔ ایمان کا مطلب ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف ✓) یقین کر لینا (ب) سمجھ لینا (ج) معلوم کرنا

۲۔ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے ۔۔۔۔۔۔۔ رسول اور نبی ہیں۔

(الف) پہلے (ب) دوسرے (ج ✓) آخری

۳۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر پختہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا نام ایمان ہے۔

(الف) سوچ (ب ✓) یقین (ج) خیال

۴۔ زندگی اور موت کا۔۔۔۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

(الف ✓) اختیار (ب) عمل (ج) ارادہ

۵۔ توحید کا مطلب اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور ایک۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(الف) سوچنا (ب) کہنا (ج ✓) جاننا

3۔ خالی جگہ پر کریں۔

۱۔ ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	ایک
۲۔ اللہ تعالیٰ ہر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے پاک ہے۔	عیب
۳۔ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رسول ہیں۔	آخری
۳۔ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے۔۔۔۔۔۔۔۔کی پابند ہے۔	حکم
۴۔ توحید پر یقین۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی بنیاد ہے۔	ایمان
۵۔ اللہ تعالیٰ کی ذات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	یکتا
۶۔ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔مانگنی چاہیے۔	مدد
۷۔ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو۔۔۔۔۔۔۔نہ کرنا ہے۔	شریک
۸۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ساری دنیا کا۔۔۔۔۔۔۔چلا رہی ہے۔	نظام
۹۔ ہماری زندگی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔	موت

4۔ کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' سے اس طرح ملائیں کہ جملوں کا مفہوم واضح ہو۔

	کالم ''الف''	کالم ''ب''	کالم (ج)
ا	ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ	یکتا ہے	(ا) ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے
ب	ہماری زندگی اور موت	ایمان کی بنیاد ہے۔	(ب) ہماری زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
ج	اللہ تعالیٰ پر ایمان کا مطلب یہ ہے کہ	اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا اور ماننا ہے	(ج) اللہ تعالیٰ پر ایمان کا مطلب یہ ہے کہ کوئی اس کا شریک نہیں۔
د	حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے	اللہ تعالیٰ کے حکم کی پابند ہے۔	(د) حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔
ہ	کائنات کی ہر شے	اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔	(ہ) کائنات کی ہر شے اللہ تعالیٰ کے حکم کی پابند ہے۔

و	توحید کا مطلب	آخری رسول ہیں	(و) توحید کا مطلب اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا اور ماننا ہے۔
ز	عقیدہ توحید	اللہ تعالیٰ ایک ہے۔	(ز) عقیدہ توحید ایمان کی بنیاد ہے۔
ح	اللہ تعالیٰ کی ذات	ان پر پختہ یقین رکھنے کا نام ایمان ہے۔	(ح) اللہ تعالیٰ کی ذات یکتا ہے۔
ط	حضورﷺ جو احکامات اور ہدایات لے کر آئے ہیں	کوئی اس کا شریک نہیں۔	(ط) حضورﷺ جو احکامات اور ہدایات لے کر آئے ہیں ان پر پختہ یقین رکھنے کا نام ایمان ہے۔

عبادات

اذان، فضلیت و اہمیت

سوال(ا)۔ اذان کے لفظی معنی اور اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: اذان کے لفظی معنی اطلاع دینے یا اعلان کرنے کے ہیں۔ مسلمانوں کو باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے بلانے کی غرض سے جو الفاظ بلند آواز میں پکارے جاتے ہیں انہیں ''اذان'' کہتے ہیں۔

اذان کی اہمیت: مسلمانوں کی زندگی میں اذان کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ دنیا میں موجود مذاہب میں عبادات کے لیے بلانے کے مختلف طریقے ہیں جب کہ مسلمانوں کا طریقہ اذان منفرد اور یکتا ہے۔ اذان سے اللہ تعالیٰ کی بزرگی واضح ہوتی ہے، اُس کے رسولﷺ کی نبوت کی شہادت ملتی ہے، نیز انسان کو اس کی فلاح اور کامرانی کا پیغام دیا جاتا ہے۔

سوال(ب): اذان کی فضلیت بیان کریں۔

جواب: اذان کی فضلیت:۔ رسول اللہﷺ نے اذان کی فضلیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

ترجمہ: ''قیامت کے روز اذان دینے والوں کی گردنیں تمام لوگوں سے زیادہ بلند ہوں گی'' گویا اللہ تعالیٰ روز قیامت ان لوگوں کو اذان کے باعث بلند مقام عطا فرمائیں گے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا:

''اذان کی وجہ سے مؤذن کی مغفرت کر دی جاتی ہے'' آپﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کتنا ثواب ہے تو ہر شخص آگے بڑھنے کی کوشش کرے حتیٰ کہ فیصلہ کرنے کے لیے قرعہ ڈالنا پڑے۔

سوال(ج): اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟

جواب: اسلام کے ابتدائی دور میں مسلمانوں کو نماز کے لیے بلانے کا کوئی خاص طریقہ نہ تھا۔

ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زید انصاریؓ حضورﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی۔ یا رسولﷺ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص کعبہ رُو ہو کر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر پکار رہا ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا کہ یہ خواب سچا ہے۔ کچھ دیر بعد حضرت عمرؓ نے بھی یہی خواب آ کر سنایا تو آپﷺ نے تصدیق فرمائی کہ مجھے وحی کے ذریعے اذان کی تعلیم دی جا چکی ہے۔ چنانچہ آپﷺ نے حضرت بلالؓ کو اذان کے الفاظ تعلیم فرمائے اور اُن کو اذان دینے پر مامور فرمایا۔

مشق

2۔ درست جواب پر "✓" کا نشان لگائیں۔

ا۔ اذان کے لفظی معنی کیا ہیں؟

(الف ✓) اعلان کرنا　(ب) حکم دینا　(ج) یاد کرنا

ب۔ اذان کی آواز دن میں کتنی مرتبہ بلند ہوتی ہے؟

(الف) تین　(ب) چار　(ج ✓) پانچ

(ج) اذان کی آواز دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟

(الف ✓) مؤذن　(ب) مفتی　(ج) امام

د۔ اذان سنتے ہی شیطان پر کیا اثر ہوتا ہے؟

(الف) خوش ہوتا ہے　(ب ✓) بھاگتا ہے　(ج) رو پڑتا ہے۔

ہ۔ اذان کی آواز سے مسلمان پر کیا اثر پڑتا ہے؟

(الف ✓) ایمان مظبوط ہوتا ہے　(ب) پریشان ہوتا ہے　(ج) روتا ہے

3۔ درست جملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

الف۔ اذان کے لفظی معنی اطلاع دینے کے ہیں۔　✓

ب۔ اذان کی آواز صرف پاکستان میں بلند ہوتی ہے۔　x

ج۔ ہجرت کے بعد آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مسجد نبوی تعمیر ہو چکی تھی۔　x

د۔ حضور اکرم ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو اذان کے الفاظ سکھائے۔　x

ہ۔ اذان کہنے والے کو مؤذن کہتے ہیں۔　✓

4۔ خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کریں۔

الف۔ اذان کے لفظی معنی ---------- کے ہیں۔　اطلاع دینے

ب۔ نماز باجماعت ادا کرنے کا اعلان ------ کہلاتا ہے۔　اذان

ج۔ مکہ میں کفر کے ---- کی وجہ سے مسلمان باجماعت نماز ادا نہیں کر سکتے تھے۔　شر

د۔ حضور اکرم ﷺ نے -------- کو اذان کے الفاظ سکھائے۔　حضرت بلالؓ

ہ۔ اذان کہنے والے کو -------- کہتے ہیں۔　مؤذن

و۔ اذان کہنے والا بندوں کو ------ کے لیے پکارتا ہے۔　نماز

ز۔ مؤذن کا اسلامی معاشرے میں ------ مقام ہے۔　بلند

ح۔ اذان کے وقت شیطان پر ------ طاری ہو جاتا ہے۔　خوف

ط۔ اذان مسلمانوں میں اتحاد و ------ کی دعوت ہے۔　اتفاق

نماز اہمیت وفضلیت اور فرائض

سوال (الف): **نماز سے کیا مراد ہے؟اس کی اہمیت اور فضلیت بیان کریں۔**

جواب: نماز عربی زبان کے لفظ ''صلوٰۃ'' کا ترجمہ ہے۔صلوٰۃ کے معنی ''دعا'' کے بھی ہیں۔نماز سے مراد وہ عبادت ہے جس کا دن رات میں پانچ مرتبہ ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

نماز کی اہمیت اور فضلیت:۔ اسلام کے پانچ ارکان میں سے نماز دوسرا رکن ہے۔نماز اللہ تعالیٰ کے حضور پنجگانہ حاضری کا سنہری موقع فراہم کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہونے ،دعا مانگنے اور اُس کا قرب حاصل کرنے کا بے مثال ذریعہ بھی ہے۔حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔جس نے اسے قائم کیا اُس نے گویا پورے دین کو قائم کر دیا اور جس نے اسے گرا دیا اُس نے گویا پورے دین کو گرا دیا۔

ترجمہ: بے شک مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بار بار نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے اور اسے مومنین کی خاص صفت قرار دیا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں سے نہ ہونا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ **ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:** نماز مومن کی معراج ہے۔

سوال (ب): **فرائض نماز کون سے ہیں؟وضاحت کریں۔**

جواب: فرائض نماز درج ذیل ہیں۔

(الف) تکبیر تحریمہ: وضو اور نماز کی نیت کے بعد دونوں ہاتھ اُٹھا کر ''اللہ اکبر'' کہنا ''تکبیر تحریمہ'' کہلاتا ہے۔

(ب) قیام وقرأت: قیام کا مطلب ہے سیدھا کھڑا ہونا۔نماز میں قیام سے مراد اتنی دیر سیدھا کھڑا ہونا ہے کہ جس میں قرآن کی اتنی قرأت ہو سکے جو فرض ہے۔فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں امام سورہ فاتحہ کے بعد قرآن پاک کی آیات / سورت تلاوت کرتا ہے،اسے ''قراءت'' کہتے ہیں۔

(ب) رکوع

رکوع کے معنی ہیں جھکنا۔قرأت ختم کر کے ''اللہ اکبر'' کہہ کر گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھ کر جھکنا ''رکوع'' کہلاتا ہے۔

(د) سجدہ

سجدہ کی حالت میں نمازی اپنی پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ گھٹنے اور دونوں پاؤں زمین پر رکھ کر اپنے رب کے حضور سر بسجود ہو جاتا ہے۔

(ہ) قعدہ وتشہد۔

دوسری اور آخری رکعت میں سجدے کے بعد بیٹھنے کو ''قعدہ'' کہتے ہیں۔قعدہ میں بیٹھ کر تشہد پڑھی جاتی ہے۔تشہد کا مطلب ہے ''گواہی دینا''۔

سوال (ج): **نماز بے حیائی اور برے کاموں سے کیسے روکتی ہے؟ وضاحت کریں۔**

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ترجمہ: اور نماز قائم کرو یقیناً نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔جس طرح نماز پڑھنے سے انسان روحانی وجسمانی گندگی اور غلاظتوں سے محفوظ رہتا ہے۔اسی طرح نمازی کے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ میرا اللہ مجھے ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔جب وہ کوئی بے حیائی اور برائی کا کام کرنے لگتا ہے تو اس احساس کی وجہ سے وہ گناہ کرنے سے رُک جاتا ہے۔اس طرح نماز انسان کو بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔

مشق

2۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا۔ صلوٰۃ کا مطلب کیا ہے؟

(الف) نیکی (ب ✓) دُعا (ج) ثواب

ب۔ نماز کی ادائیگی روزانہ کتنی مرتبہ فرض ہے؟

(الف ✓) پانچ (ب) سات (ج) نو

ج۔ حضوراکرم ﷺ نے کس عبادت کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے؟

(الف) کلمہ (ب) روزہ (ج) نماز

د۔ تکبیر کے معانی کیا ہیں؟

(الف ✓) اللہ کی بڑائی بیان کرنا (ب) اچھی بات بیان کرنا (ج) نماز ادا کرنا

ہ۔ نماز کس کی پہچان ہے؟

(الف) انسان (ب ✓) مومن (ج) غیر مومن

3۔ درست جملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگایئے۔

الف۔ نماز کے لیے عربی زبان میں الصلوۃ کا لفظ آیا ہے۔ x

ب۔ دین اسلام کی بنیاد تین ارکان پر ہے۔ x

ج۔ جو کوئی نماز ترک کردے، وہ کفر و شرک کے قریب ہوتا ہے۔ ✓

د۔ نماز کے ذریعے بندہ اپنے خالق سے ہم کلام ہوتا ہے۔ ✓

ہ۔ آخرت میں سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا۔ ✓

4 ۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ نماز کے لیے عربی زبان میں ---------- کالفظ آیا ہے۔ صلوٰۃ

ب۔ نماز دین کا ----------- ہے۔ ستون

ج۔ مومن اور کافر میں فرق -------- کا ہے۔ نماز

د۔ نماز مومن کی --------- ہے۔ معراج

ہ۔ فرائض نماز کو نماز کے ------- بھی کہا جاتا ہے۔ ارکان

و۔ تکبیر کا معنی اللہ تعالیٰ کی --------- بیان کرنا ہے۔ بڑائی

ز۔ رکوع کا معنی ----------- ہے۔ جھکنا

ح۔ سجدہ نماز کا اہم ------ ہے۔ تر بن رکن

ط۔ تشہد کا مطلب -------- دینا ہے۔ گواہی

نماز جنازہ اور اس کی اہمیت

سوال(ا): **نماز جنازہ سے کیا مراد ہے؟**

جواب: جب کسی مسلمان کا انتقال ہوتا ہے تو دوسرے مسلمان اس کی نماز جنازہ ادا کرتے ہیں۔نماز جنازہ میت کے لیے مغفرت کی اجتماعی دعا ہے۔

سوال(ب): **نماز جنازہ کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟**

جواب: نماز جنازہ جماعت کی صورت میں ادا کی جاتی ہے۔سب لوگ امام کے پیچھے کعبہ رخ کھڑے ہوجاتے ہیں۔پھر نماز جنازہ کی تکبیریں کہی جاتی ہیں۔جن میں ثنا، درودِ پاک اور میت کی مغفرت کے لیے دعا کرکے سلام پھیرا جاتا ہے۔

سوال(ج): **نماز جنازہ کی دینی و معاشرتی اہمیت کیا ہے؟**

جواب: نماز جنازہ ایک اہم عبادت ہے۔اس کا اجر وثواب بہت زیادہ ہے۔نماز جنازہ یہ ظاہر کرتی ہے کہ مسلمان نہ صرف انتقال کرنے والوں کی دعائے مغفرت میں بلکہ غم زدہ ساتھیوں کے دُکھ سکھ میں بھی برابر کے شریک ہیں۔نماز جنازہ ادا کرنے سے مسلمانوں میں میت کے وارثوں سے ہمدردی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔نماز جنازہ مسلمانوں کے باہمی اتحاد کی علامت ہے۔اس سے آخرت پر ایمان پختہ ہوتا ہے اور اعمال کی جواب دہی کا احساس زندہ ہوتا ہے۔

مشق

2۔ **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

الف۔ میت کی مغفرت کے لیے جو دعا کی جاتی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) نمازِ تسبیح (ب ✓) نماز جنازہ (ج) نمازِ استسقاء

ب۔ نماز جنازہ کی ادائیگی سے پہلے کیا ضروری ہے؟

(الف ✓) کفن پہنانا (ب) خوشبو لگانا (ج) دُعا کرنا

ج۔ نماز جنازہ میں میت کہاں رکھی جاتی ہے؟

(الف ✓) امام کے سامنے (ب) امام کے دائیں طرف (ج) امام کے بائیں طرف

د۔ نمازِ جنازہ میں شرکت سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

(الف ✓) آخرت پر ایمان پختہ ہوتا ہے (ب) رسم ادا ہوتی ہے (ج) تعلق بڑھتا ہے۔

3۔ **خالی جگہ پر کریں۔**

الف۔ ہر جاندار نے ---------- کا مزا چکھنا ہے۔ موت

ب۔ نمازِ جنازہ فرض ---------- ہے۔ کفایہ

ج۔ نمازِ جنازہ سے پہلے میت کو -------- دیا جاتا ہے۔ غسل

د۔ نمازِ جنازہ میں شرکت سے آدمی کا ------- پر ایمان پختہ ہوتا ہے۔ آخرت

4۔ کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' سے اس طرح ملائیں کہ جملوں کا مفہوم واضح ہو۔

کالم ''الف''	کالم ''ب''	کالم ''ج''
ا۔ دنیا کی ہر چیز	میت کو کفن پہنایا جاتا ہے۔	دنیا کی ہر چیز فانی ہے۔
ب۔ ہر جاندار کو موت کا	کفایہ ہے۔	ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے۔
ج۔ نمازِ جنازہ میت کے لیے	مزا چکھنا ہے۔	نمازِ جنازہ میت کے لیے مغفرت کی اجتماعی دعا ہے۔
د۔ نماز جنازہ فرضِ	فانی ہے۔	نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔
ہ۔ نمازِ جنازہ سے پہلے	مغفرت کی اجتماعی دُعا ہے۔	نمازِ جنازہ سے پہلے میت کو کفن پہنایا جاتا ہے۔

حج اور اس کی اہمیت

سوال(ا): حج کا مفہوم اور اس کی فرضیت بیان کریں۔

جواب: حج کا مفہوم: حج عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ''ارادہ'' کے ہیں۔ ارادہ سے مراد سفر کرنے کا ارادہ ہے جو حج کرنے کی غرض سے دنیا بھر کے مسلمان اختیار کرتے ہیں۔

حج ایسی جامع عبادت ہے جو کئی عبادتوں کا مجموعہ ہے۔ یہ عبادات مناسک حج کہلاتی ہیں۔ یہ 8 ذوالحج کی صبح سے شروع ہوتی ہیں اور مسلسل پانچ دن جاری رہتی ہیں اور 12 ذوالحج کی شام کو مکمل ہو جاتی ہیں۔

حج کی فرضیت: حج کی ادائیگی ہر عاقل، بالغ، صاحب استطاعت مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور لوگوں پر خدا کا حق (فرض) ہے جو کہ اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔

سوال(ب): حج کی اہمیت اور فضلیت کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب: حج کی اہمیت: دین اسلام میں حج کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ حج ادا کرنے والوں کے لیے بہت زیادہ اجر و ثواب ہے۔ لیکن استطاعت کے باوجود فریضہ حج ادا نہ کرنے والوں کے لیے سخت وعید ہے۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: جو شخص استطاعت کے باوجود حج نہیں کرتا تو اُس کے لیے کوئی فرق نہیں اس بات میں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

حج کی فضلیت: حج مسلمانوں میں روحانی پاکیزگی حاصل کرنے، زندگی بھر کے گناہ بخشوانے، آئندہ گناہوں سے بچنے اور باہمی اتحاد اور نظم وضبط پیدا کرنے کا بے مثال ذریعہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اُس کے گھر میں حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ کی بندگی کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔

سوال(ج): حج کے فوائد بیان کریں:

جواب: حج کے فوائد: حج کے بے شمار روحانی اور دُنیوی فوائد ہیں مثلاً:

ا۔ حج کے عمل سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص تعلق کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔

ب۔ مسلمان حج کی بدولت اپنے دینی اتحاد و اتفاق کا نمونہ پوری دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

ج۔ حج دینی، علمی و عالمی مسائل سے واقفیت اور دلچسپی کا موقع مہیا کرتا ہے۔

د۔ حج کے دنوں میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بازاروں میں بین الاقوامی تجارت فروغ پاتی ہے۔

ہ۔ حج عازمین حج کے اندر برابری اور مساوات کا خاص احساس پیدا کرتا ہے جو ہر اعلیٰ وادنیٰ اور ہر رنگ ونسل کا فرق مٹا دیتا ہے۔

و۔ حج قربانی کرنے کے ذریعے عازمین حج کو ذاتی مال ودولت اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کی تربیت فراہم کرتا ہے۔

ز۔ منیٰ میں رمی کے ذریعے شیطان سے نفرت کا اظہار کیا جاتا ہے۔ حج اِس تربیت سے حاجیوں کو انسان کے کھلے دشمن شیطان سے بچاؤ کا مؤثر سبق دیتا ہے۔

مشق

2 ۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حج کے کیا معنی ہیں؟

(الف ✓) قصد یا ارادہ (ب) سچائی (ج) عبادت

ب۔ حج ارکان اسلام کا کون سا رکن ہے؟

(الف) تیسرا (ب) چوتھا (ج ✓) پانچواں

ج۔ حج انسان پر زندگی میں کتنی بار فرض ہے؟

(الف ✓) ایک بار (ب) دوبار (ج) تین بار

3۔ کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' سے اس طرح ملائیں کہ جملوں کا مفہوم واضح ہو۔

کالم ''الف''	کالم ''ب''	کالم ''ج''
ا۔ حج اسلام کے ارکان میں سے	مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔	حج اسلام کے ارکان میں سے پانچواں رُکن ہے۔
ب۔ حج اسلامی سال کے آخری مہینے	جو بالغ ہو۔	حج اسلامی سال کے آخری مہینے ذوالحج میں ادا کیا جاتا ہے۔
ج۔ حج کی ادائیگی ہر صاحب استطاعت	ارادہ کرنا	حج کی ادائیگی ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔
د۔ لفظ ''حج'' کا معنی ہے	ذوالحج میں ادا کیا جاتا ہے۔	لفظ حج کا معنی ہے ارادہ کرنا۔
ہ۔ حج اُس مسلمان پر فرض ہے	پانچواں رُکن ہے۔	حج اُس مسلمان پر فرض ہے جو بالغ ہو۔

HOME TASK

جماعت ششم (فرسٹ ٹرم)

اسلامیات

عملی کام۔

1۔ طلبہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں کو کاپیوں پر لکھیں اور زبانی یاد کر کے اپنے والدین کو سنائیں۔

2۔ طلبہ اذان کے الفاظ زبانی یاد کر کے اپنے والدین کو سنائیں۔

3۔ طلبہ اذان دینے کا طریقہ سیکھیں۔

4۔ طلبہ اپنے والدین سے نماز کے الفاظ یاد کر کے عملی طور پر نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھیں۔اور نماز کے فرائض لکھیں۔

5۔ طلبہ اپنے والدین سے بالغ مرد و عورت اور نابالغ بچی کی نماز جنازہ کی دعا یاد کریں اور نماز جنازہ کی ادائیگی کا طریقہ سیکھیں۔

6۔ کورونا وائرس کیسے پھیلتا ہے اور اس کی حفاظتی تدابیر کیا ہیں؟ نیز آپ نے یہ معلومات کہاں سے حاصل کیں اور آپ ان حفاظتی تدابیر پر کتنا عمل کر رہے ہیں۔کاپیوں پر خوش خط لکھیں۔